السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس شارع عام پرکچھ دکانیں ہیں۔ ان میں سے کچھ تومیں نے کرایہ پردے دی ہیں اورکچھ ابھی باقی ہیں۔ چند دن ہوئے میراایک ہم وطن آیا جومجھ سے ایک دکان کرایہ پرلینا چاہتا تھاتاکہ وہاں ویڈیوکی بیع کی دکان کھولے لیکن اس کودکان کرایہ پردینے میں مجھے کچھ تردد ہوا۔ کیا میرے لیے اپنی دکانوں کوکسی حرام چیزکی بیع کےلیے دینا جائزہے اورکیااس سے مجھ پرگناہ ہوگا؟ (صالح۔ م۔ الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص کودکان وغیرہ کرایہ پردینا جائزنہیں، جوحرام چیزوں کی بیع یاکسی حرام کام کےلیے کرایہ پرلینا چاہتا ہو۔ جیسے تمباکواورحرام قسم کی فلمیں بیچنے، داڑھی مونڈھنے اورایسی ہی دوسری غرض کےلیے لے رہا ہو۔ کیونکہ یہ گناہ اورسرکشی پراعانت ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ... المائدة ٢

’’اورنیکی اورپرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرواورگناہ اورزیادتی کے کاموں میں نہ کیا کرو۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ